سوال

(108) نماز میں جب تکبیر، قرأت اور فاتحہ میں شک ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری مشکل یہ ہے کہ میں جب مسجد میں قبلہ رخ ہوکر تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز شروع کردیتا ہوں تو مجھے یہ شک لاحق ہوتا ہے کہ میں نے تکبیر تحریمہ کہی ہے یا نہیں تو میں دوبارہ تکبیر کہہ لیتا ہوں اور پھر فاتحہ پڑھنے کے بعد مجھے یہ شک پیدا ہوتا ہے کہ معلوم نہیں فاتحہ پڑھی ہے یا نہیں، لہذا میں دوبارہ فاتحہ پڑھنے لگتا ہوں، خصوصا یہ صورت حال اس وقت پیش آتی ہے جب امام کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرتا ہوں ۔ کیا اس طرح میری یہ نماز صحیح ہوتی ہے؟ سہو سے اجتناب کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے؟ راہنمائی فرمائیں اللہ تعالی آپ کو افرو ثواب سے نوازے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حالت میں نماز تو صحیح ہوگی لیکن آپ کو وسوسوں سب بچنا چاہئے اور اس کی صورت یہ ہے کہ جب آپ نماز شروع کرنے لگیں تو اپنی توجہ اللہ کی جانب مبذول کریں، اس کی عظمت کے تصور کو مستحضر کریں (مدنظر رکھیں) اور قلبی انہماک کے ساتھ نماز ادا کریں، نیز وسوسوں کے وقت ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم'' پڑھ لیا کریں۔ ان شاء اللہ اس سے وسوسے زائل ہوجائیں گے، شیطان ذلیل ورسوا ہوگا اور اللہ سبحانہ وتعالی راضی ہوجائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص242

محدث فتویٰ